تاریخ:______ دن:______

اسلامیات

جواب نمبر: i

عقیدہ آخرت:

تعارف: اسلام میں عقیدہ آخرت پر ایمان لانا اسلام کی بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ عقیدہ آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کی ایمان کامل نہیں ہوتی۔ اسلام میں مکمل طور پر داخل ہونے کیلئے آخرت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ عقیدہ آخرت کی انسانی زندگی پر بہت واضح اثرات ہوتے ہیں۔ عقیدہ آخرت کی وضاحت درج ذیل ہے۔

لغوی معنی:

عقیدہ آخرت کی لغوی معنی ہے "بعد میں آنی والی چیز"۔

اصطلاحی معنی:

اسلام میں عقیدہ آخرت سے مراد مرنے کے بعد آنے والی زندگی کی ہے۔ آخرت سے مراد دنیاوی زندگی سے دوسری اُخروی

تاریخ:______

زندگی میں جانے کا راستہ موت ہے۔

اسلام میں عقیدہ آخرت کا تصور:

اسلام کی

پانچ سے بنیادی عقائد ہیں جو کہ توحید، ملائکہ پر ایمان، رسول پر ایمان، آسمانی کتابوں پر ایمان اور آخرت پر ایمان۔ ان سب پر ایمان لانا ضروری ہے۔ آخرت پر ایمان نہ رکھنے سے انسان کامل مومن نہیں ہو سکتا۔ اسلام میں عقیدہ آخرت سے مراد بعد میں آنے والی زندگی پر ایمان رکھنے کی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیاوی زندگی سے اخروی زندگی میں جانے کا راستہ موت ہے۔

قرآن مجید اور عقیدہ آخرت:

قرآن مجید میں ہمیشہ

عقیدہ آخرت کا ذکر ہوا ہے اور عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "اے میرے قوم یہ دنیا کی زندگی تو چند روز کی ہے ہمیشہ کا قیام کی جگہ تو آخرت ہے"۔

تاریخ: ______ دن: ______

اسی اس آیت سے یہ ظاہر ہوتا ہے
کہ دنیاوی زندگی ایک مختصر زندگی ہے اور
آخرت کی زندگی ہمیشہ کیلئے ہے۔
ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں
ارشاد فرمایا۔
ترجمہ:۔ " یہ دنیا کی زندگی تو کچھ بھی نہیں
مگر ایک کھیل ہے۔ حقیقی زندگی تو دارِ آخرت
کی ہے کاش یہ لوگ عقل رکھتے"!
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا
ہے کہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل کی
مانند ہے۔ حقیقی زندگی تو آخرت کی زندگی
ہے۔

جنت اور جہنم کا تصور:

عقیدہ آخرت سے
مراد یہ بھی ہے کہ مسلمان آخرت میں اپنے گناہوں
کا سزا کاٹ کی جنت میں جائے گے اور کفار
ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں جائے گے۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔
ترجمہ: " اور وہ (کافر) اس میں ہمیشہ کیلئے
رہنگے"!

عقیدہ آخرت کی انسانی زندگی میں اہمیت:

عقیدہ آخرت کا انسانی زندگی میں بہت
زیادہ اہمیت ہے۔ عقیدہ آخرت اسلام کے
بنیادی عقائد میں سے ایک ہے اور اس پر ایمان
نہ رکھنا اسلام سے خارج ہونے کی مانند ہے۔
عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے

i۔ ایمان کی تکمیل:

عقیدہ ~~توحید~~ آخرت ایمان کو مکمل کرتا ہے
عقیدہ ~~توحید~~ آخرت کے بغیر انسان کامل نہیں ہو سکتا کیونکہ
عقیدہ ~~توحید~~ آخرت اسلام کی بنیادی ~~عقا~~ عقائد میں سے
ایک ہے۔

ii۔ اعمال کا ضائع ہو جانا:

عقیدہ ~~تو~~ حو آخرت کے
بغیر انسان کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں
اور ان اچھے اعمال کا فائدہ انسان کو نہیں ملتا۔
عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے سے وہ اعمال ضائع
ہونے سے بچ جاتے ہیں۔

iii۔ دل سے دنیاوی محبت کا ختم ہو جانا:

عقیدہ آخرت پر ایمان

رکھنے سے دل میں دنیاوی محبت ختم ہو جاتی ہے۔ انسان کی زندگی سنور جاتی ہے اور وہ اپنے اُخروی زندگی کی فکر میں لگ جاتا ہے۔

۶۔ **زندگی کی مقصدیت پر یقین:**

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا کبھی زندگی سے بے زار نہیں ہوتا اُس کو پتہ ہوتا ہے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے اور یہ تو دنیا تو محض آخرت کی تیاری ہے اس لیے انسان کی زندگی میں اس کا اصل مقصد سکھاتا ہے۔

۷۔ **نیکی سے رغبت اور بُرائی سے اجتناب:**

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والے کی دل میں آخرت کی فکر ہوتی ہے وہ کبھی بھی اپنے مقصد سے گمراہ نہیں ہوتا نیکی کی کاموں میں مگن رہتا ہے اور گناہوں سے اجتناب کرتا ہے۔ اس طرح انسان صرف اپنے خالق حقیقی کی احکامات پر پورا اُترنے کی کوشش کرتا ہے اور گناہوں سے خود کو بچاتا ہے۔

دن: ______ تاریخ: ______

نتیجہ:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے آخرت کی زندگی خوبصورت سجا تیار کر رکھی ہے۔ مسلمانوں کیلئے آخرت پر ایمان رکھنا ضروری قرار دیا ہے عقیدہ آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کی ایمان کامل نہیں ہوتی۔ عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے سے انسان کی زندگی میں مثبت اثرات پیدا ہوتے ہیں اور اس سے انکار کرنے پر انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

جواب نمبر 2:

نماز کا تصور:

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا فرمایا اور اس کی ضروریات پورا کرنے کیلئے وسائل پیدا فرمائے اور اس کی روح کی رہنمائی کے لیے انبیاء نازل فرمائے۔ حضرت محمد اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں آپ کو معراج کے موقع پر ساتویں آسمان پر اللہ تعالیٰ نے نماز کا تحفہ دیا۔ نماز ادا کرنا ہر مسلمان پر دن میں پانچ بار ادا کرنا فرض ہے۔

لغوی معنی:

عربی زبان میں نماز کو صلاۃ کہا جاتا ہے جسکا مطلب ہے دعا کرنا، التجا کرنا۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں نماز سے مراد اللہ تعالیٰ کے لیے ادا ہونے والی وہ عبادت ہے جو دن میں پانچ بار مخصوص طریقے سے مخصوص وقت

پر ادا کیا جاتا ہے۔

اسلام میں نماز کا نزول:

نماز حضرت محمدؐ پر
دس نبوی کو معراج کے موقع پر ساتویں
آسمان پر نازل ہوا۔ ابتداء میں دن کے
وقت پچاس نمازوں کے فرض ہونے کا حکم ہوا
جو بعد میں حضرت محمدؐ کے سفارش پر دن میں
پانچ ہوگی۔ اور اس طرح دن میں پانچ بار
صبح، دوپہر، عصر، مغرب اور عشا کے وقت
نماز ادا کرنا فرض ہوا۔

نماز: قرآن مجید کی روشنی میں:

نماز ادا کرنے کا حکم قرآن مجید میں بار بار
آیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔
ترجمہ: "اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔"

ایک اور جگہ پر قرآن مجید میں اللہ
تعالیٰ نے نماز کے بارے میں فرمایا۔

دن: ______ تاریخ: ______

ترجمہ: "بے شک نماز مومنوں پر مقرر وقت پر فرض ہے"۔

نماز: حدیث کی روشنی میں:

حضورؐ نے نماز ادا کرنے کا پورا طریقہ مسلمانوں کو سکھایا ہے حضورؐ نماز ادا کرنے پر بہت زور دیتے تھے اور فرماتے تھے۔

ترجمہ: "نماز دین کا ستون ہے"۔

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نماز کتنا ضروری ہے اسلام میں۔

نماز کی اہمیت:

نماز اسلام کی بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ اسلام میں نماز ادا کرنے کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ نماز کی انسانی زندگی پر بہت اچھے اثرات ظاہر ہوتے ہے۔ نماز کی وجہ سے انسان صاف رہتا ہے۔

تاریخ: ______ دن: ______

حضورؐ نے نماز کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

ترجمہ: "قیامت کے دن انسان سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا۔"

ایک اور جگہ پر نماز کی اہمیت کے بارے میں فرمایا۔

ترجمہ: "ایک کافر اور مسلمان میں فرق نماز ادا کرنے سے ہوتا ہے"۔

ایک اور جگہ پر حضورؐ نے فرمایا۔

ترجمہ: "میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے"۔

اسطرح اسلام میں نماز بہت اہمیت کا حامل ہے۔ نماز جنت کی چابی تصور کی جاتی ہے اسلام میں۔ اس لیے نماز ادا کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض کیا گیا ہے۔ اسلامی معاشرے کے قیام میں بھی نماز بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نماز سے انکار کرنے والے کا دین اسلام میں کوئی جگہ نہیں ہے اور کفر میں داخل ہو جاتا ہے۔

ایک فرد کی زندگی پر نماز کے اثرات:

نماز ادا کرنے کے انسانی زندگی پر بہت مثبت اثرات ظاہر ہوتی ہے۔ ایک فرد کی زندگی پر نماز ادا کرنے کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی پر اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ سماجی زندگی پر اثرات:

نماز ادا کرنے سے اخوت اور مساوات کا رشتہ قائم ہوتا ہے. اس سے اتحاد کا جذبہ قائم ہوتا ہے۔ نماز ادا کرنے سے غریب اور امیر کا تصور ختم ہو جاتا ہے کیونکہ مسجد میں غریب امیر سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے عاجزی اور انکساری کی درخواست کرتے ہیں۔ امیر کا تکبر ختم ہو جاتا ہے اور ایک باوقار معاشرے کا قیام ہو جاتا ہے۔

اخلاقی زندگی پر اثرات:

دن میں پانچ
وقت کا نماز ادا کرنے سے انسان کی زندگی میں نظم و ضبط قائم ہو جاتا ہے۔ نماز ادا کرنے سے انسان صاف رہتا ہے۔ نماز انسان کو بے حیائی اور غلط کاموں سے رکتی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "بے شک نماز بے حیائی اور غلط کاموں سے رکتی ہے"۔

روحانی زندگی پر اثرات:

نماز ادا کرنے سے
انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے۔ انسان کی دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھ جاتی ہے اچھے اور نیکی کی کاموں کی طرف رجحان بڑھتا ہے اور برے کاموں سے نفرت دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ انسان کی زندگی سے تکبر ختم ہو جاتا ہے اور آخرت کی تیاری کی فکر پیدا ہو جاتی ہے۔

تاریخ: ______ دن: ______

حاصل کلام:

نماز اسلام کی بنیادی عبادات میں سے ایک اہم عبادت ہے۔ نماز ادا کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اور اس سے انکار کرنے والا دین اسلام سے خارج ہوتا ہے۔ نماز کی انسانی معاشرے کے قیام میں بہت اہم کردار ہے۔ نماز اسلامی معاشرے سے بہت سے برے افعال کا خاتمہ کرتا ہے اور ایک باوقار معاشرے کا قیام کرتا ہے۔

جواب نمبر۔ 3

اسلام میں خواتین کا وقار

تعارف:

اسلام ایک جامع دین ہے جو کہ تمام انسانوں اور عورتوں کے عزت اور وقار کو محفوظ رکھتا ہے۔ اسلام نے عورتوں کے حقوق کا تحفظ کیا ہے اور عورت کو بطور انسان سمجھ کر انکو انکی حقوق عطا کی۔ اسلام نے عورتوں کو زندہ رہنے کا حق دینے کے ساتھ ساتھ انکو معاشرے میں بہن، بیوی، ماں وغیرہ جیسے اونچے مقامات عطا کی۔

اسلام میں انسانی حقوق کی اہمیت:

اسلام نے حقوق العباد کو حقوق اللہ سے زیادہ اہمیت دی ہے۔ اسلام تمام انسانیت کے حقوق کو تحفظ کرنے کی ذمہ داری دیتا ہے۔ اسلام میں کسی انسان کو دوسرے انسان پر کوئی فوقیت

حاصل نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے قرآن مجید میں کہ میں اپنے حقوق معاف کر سکتا ہوں لیکن حقوق العباد میں کبھی معاف نہیں کرونگا جب تک کہ وہ بندہ خود معاف نہ کرے۔

حضورؐ نے خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا۔
ترجمہ: "کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے فوقیت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے"۔

حضورؐ کے اس ارشاد سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام انسان ایک جیسے ہے کسی کو دوسرے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔
حضورؐ نے حقوق العباد کی اہمیت پر زور دینے کے لیے خطبہ حجۃ الوداع میں کھل کے تمام مسلمانوں کو ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: "تمہارا جان اور مال اور عزت ایک دوسرے کیلئے اسطرح ہے جیسے کہ یہ دن، یہ مہینہ اور یہ جگہ حرمت والے ہیں"۔

اسلام میں عورتوں کا وقار

اسلام سے قبل عورتوں کا وقار:

نزول

اسلام سے پہلے عورتوں کا معاشرے میں کوئی مقام نہیں تھا۔ عورتوں کو صرف ملکیت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ عورتوں پر مشکل کام کی جاتے تھے اور ان پر ظلم کیا جاتا تھا۔ لڑکی کی پیدائش میں پر شرم محسوس کرتے تھے اور انکو زندہ دفن کیا جاتا تھا۔ جاہلیت کا زمانہ تھا عورتوں کا مقام ایک گھر کے جانور جیسا تھا۔ انکوں وراثت میں حصہ نہیں دیا جاتا تھا اور نہ ہی انکے ساتھ کھانا کھایا جاتا تھا۔ انکو ایک ساتھ کھانا کھانے کے لائق نہیں سمجھتے تھے۔ اس طرح عورت کا مقام بہت کمزور تھا اور یوں اسلام نے

عورتوں کے مقام کو محفوظ کرایا۔

دوسرے مذاہب میں عورت کا مقام:

دوسرے مذاہب میں بھی عورت کی کوئی اہمیت نہیں۔

عیسائیت میں عورت کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ حضرت آدم ع کو حضرت حوا نے گمراہ کر دیا تھا اس وجہ سے انکو جنت سے نکالا گیا تھا۔

یہودی عورت کو پلیت چیز سمجھتے ہے،

عرب میں عورت کو زندہ دفن کیا جاتا تھا۔

ہندومت میں عورت کو قابل نفرت سمجھا جاتا ہے۔

اسلام میں عورت کا وقار:

نزول اسلام کے ساتھ معاشرے میں عورت کے حقوق کو محفوظ ہو گی۔ عورت کو زندگی کے تمام حقوق ادا کی گی اور انکو انسان سمجھ کر معاشرے کا ایک جزو بنایا اور انکو زندہ رہنے کا حق دیا۔ اسلام نے عورت کو پرانی تاریکیوں

سے نکال کر ایک خوشگوار زندگی عطا کی۔
عورت کو عزت اور محبت کا مرکز بنایا اور عرب کے رسم و رواج کو ختم کر دیا۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "جس نے ایک انسان کو بے وجہ قتل کیا اور زمین پر فساد پھیلایا گویا اس نے پورے انسانیت کو قتل کیا اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے پورے انسانیت کی جان بچائی"۔

اسطرح اسلام نے لڑکی کا زندہ دفن ہونے کا رسم ترک کر دیا۔

اسلام میں عورت کا مقام:۔

اسلام نے عورت کو معاشرے میں بہت باعزت مقام عطا کیا اور اسکو محبت کا مرکز بنایا۔

عورت بطور ماں:

اسلام نے عورت کو ماں کا درجہ دیا اور اسکے بے شمار حقوق بیان کی

حضورؐ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"جنت ماں کی قدموں کے نیچے ہے"۔

ماں کی اہمیت اور صحابی کا واقعہ:

ایک بار
حضورؐ کے خدمت میں ایک صحابی حاضر ہوا تو
اس نے آپؐ سے پوچھا کی مجھ پر سب سے
زیادہ حق کس کا ہے تو حضورؐ نے فرمایا
تمہاری ماں کا۔ اس صحابی نے تین بار
ایک ہی سوال کیا اور تینوں بار آپؐ نے
فرمایا کہ تمہاری ماں کا۔ چھوتھے بار جب
اس نے سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ تمہارے
باپ کا۔ اس سے ماں کی مقام کا اندازہ لگایا
جاتا ہے۔

عورت بطور بہن:

اسلام میں بہن کو بہت
اونچا مقام حاصل ہے۔ اسلام بہن کے ساتھ
حسنِ سلوک اور محبت کا پیغام دیتا ہے۔

بہن کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا ہے جب حضرت شیماؓ نے آپؐ کو فرمایا کہ وہ آپؐ کی رضاعی بہن ہے تو آپؐ انکے عزت میں کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ آپ کی مرضی ہے کہ آپ ہمارے ساتھ رہنا چاہتے ہے یا پھر ہم اپکا خوب اکرام کرے۔

عورت بطور بیوی:

اسلام نے بیوی کے حقوق پر بہت زور دیا ہے اور اسکے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔

حضورؐ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرے"۔

حضورؐ نے ہمیشہ اپنے بیویوں سے محبت کیا۔ گھر کے کام میں انکے ساتھ کام کیا اور خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: "عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ انکا تم پر حق ہے اور تمہارا ان پر"۔

عورت بطور بیٹی:

حضور ؐ نے حضرت فاطمہ رضؓ کے ساتھ جو حسن سلوک کیا اور ان سے پیار کیا وہ دنیا کے تمام مسلمانوں کے لیے ایک بہترین مثال ہے۔ آپؐ حضرت فاطمہ رضؓ کے لیے اپنی جگہ سے اٹھتے تھے انکی پیشانی پر بوسہ دیتے تھے اور ان سے پیار کرتے تھے۔

اسطرح اسلام نے عورت کو معاشرے میں تمام عزت اور باوقار مقام عطا کیا۔

اسلام میں عورتوں کے مقام کو برقرار رکھنے کے لیے کوششیں:

اسلام نے عورت کے مقام کو برقرار رکھنے کے لیے کوشش کی اور عورت کو معاشرے میں ایک باوقار زندگی گزارنے کا حق دیا۔ اسلام کی عورتوں کے مقام کو برقرار رکھنے کی کوششیں مندرجہ ذیل ہیں۔

پردے کا نظام:

عورت کے احترام اور تحفظ کو

___/___/202   Day:______

برقرار رکھنے کیلیے پردے کا نظام قائم کیا گیا۔

قانونی تحفظ:

عورت پر ظلم جبر کو ہمیشہ کیلئے اسلام نے قانونی تحفظ فراہم کیا اور اُسے انسان قرار دیا اور سارے حقوق فراہم کی۔

مرد کی معاشرتی ذمہ داری:

اسلام نے عورت کی نان و نفقہ کی ذمہ داری مرد پر ہمیشہ کیلئے ڈالی ہے۔

حاصل کلام:

اسلام نے عورت کو وہ مقام عطا کیا اور ایسے حقوق عطا کی جو آج تک دنیا کی کسی کونے میں کسی بھی مذہب یا حکومت نے فراہم نہیں کی۔ اسلام نے عورت کو آزادی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان پر ذمہ داریاں بھی ڈالی اور ایک مثالی خاندانی نظام قائم کیا جس میں عورت کی عزت اور وقار کو بہت اہمیت دیا گیا۔

___/___/202 Day:______

جواب نمبر - 6

اسلام میں ریاست کی ذمہ داریاں

تعارف:

اسلام محض ایک مذہب نہیں بلکہ ایک مکمل دین ہے جو روحانی رہنمائی کے ساتھ ساتھ زندگی کی تمام پہلو پر بحث کرتا ہے اور تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انفرادی زندگی کے مسائل سے لے کر اجتماعی مسائل کا بھی حل پیش کرتا ہے۔ دین اسلام میں ہر پہلو کا بحث موجود ہے۔ ایک ملک یا قوم کے حکومتی نظام کے ذمہ داریاں بھی دین اسلام میں اچھے انداز میں موجود ہے۔

اسلام میں ریاست کی ذمہ داریاں:

دین اسلام میں ریاست کی ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہیں۔

1. بنیادی ضروریات پورا کرنا:

دین اسلام کے مطابق ریاست پر لازم ہے کہ وہ شہریوں کے بنیادی ضروریات پورا کرے اور انکے فلاح و بہبود کا خیال رکھے۔ بنیادی ضروریات میں روٹی، لباس، مکان، صحت اور تعلیم شامل ہے۔

2۔ جان، مال اور عزت کا تحفظ:

دین اسلام کے مطابق ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کے جان، مال اور عزت کی حفاظت کرے۔

3۔ انصاف اور مساوات کا قیام:

دین اسلام کے مطابق ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے میں انصاف اور مساوات قائم کرے۔ اور معاشرے سے برے پہلو کا خاتمہ کر اور ایک پرسکون اور انصاف پر مبنی معاشرے کا قیام کرے۔

6. معاشی انصاف اور فلاح و بہبود:

دین اسلام کے مطابق ~~دین اسلام~~ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے میں زکوٰۃ، صدقات اور بیت المال کے ذریعے معاشرے میں غربت کا خاتمہ کرے اور انصاف پر مبنی معاشرے کا قیام کرے۔

اس کے علاوہ معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات اور اور شہریوں کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرے۔

5- اخلاقی و سماجی نظم:

دین اسلام کے مطابق ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے میں اخلاقی اور سماجی نظم قائم کرے اور معاشرے سے برے پہلو جیسے چوری، زنا، بھیک مانگنا وغیرہ کا خاتمہ کرے۔

اسلام نے اس طرح ریاست کو اس کی ذمہ داریاں سکھائی ہے خلفاء راشدین نے ان اصولوں پر اسلامی نظام قائم کر کے ایک مثال قائم کیا تھا۔

اسلام کا نظام جدید مسائل کا حل:

دین اسلام
میں ہر زمانے کے پہلو پر رہنمائی موجود ہے۔ اگر کو معاشرہ اسلامی نظام پر قائم ہوگا تو اس معاشرے میں ہر پہلو بہترین ہوگا۔ نظام جدید مسائل کے حل کو اسلام نے یہ راستہ دکھایا ہے۔

۱۔ قرآن کی روشنی میں مسئلے کا حل نکلنا
۲۔ حدیث کی روشنی میں مسئلے کا حل نکلنا
۳۔ قیاس کے ذریعہ مسائل کا حل تلاش کرنا
۴۔ اجماع کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کرنا

حاصل کلام:

اسلام میں مسائل کا حل اس سے پہلے قرآن کی روشنی میں ڈھونڈا جاتا ہے اسکے بعد حدیث کی روشنی میں اسکا حل نکالا جاتا ہے۔ نکالا
اگر جدید مسئلہ اس سے بھی حل نہ ہو تو بھی قیاس کے ذریعے جو کہ قرآن و حدیث کے تعلیمات کو استعمال کرتے ہوئے حل تلاش کرتے ہے۔ اگر اس سے بھی حل نہ ہو تو پھر اجماع کے طرف جاتے ہیں جو کہ علماء کرام کا کسی مسئلے پر مشترکہ رائے کا نام ہے۔